12481-حدیث (سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں) کا معنی

سوال

مجھے پتہ چلا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :
(سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں) تو کیا اس کا معنی یہ ہے کہ مسافر کا روزہ رکھنا صحیح نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (20165) کے جواب میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ سفر میں روزے کی تین حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

جب روزہ رکھنے میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے ۔

دوسری حالت :

جب روزہ رکھنے میں مسافر پر مشقت ہو تو روزہ نہ رکھنا افضل ہے ۔

تیسری حالت :

جب روزہ سے مسافر کو ضرر ہو یا اسے ہلاک ہونے کا خدشہ ہو تو اس حالت میں روزہ رکھنا حرام ہے اور روزہ نہ رکھنا واجب ہوگا ۔

اور اس پر احادیث میں سے دلائل بھی بیان ہو چکے ہیں ۔

دوم :

جس حدیث کی طرف سائل نے اشارہ کیا ہے وہ تیسری حالت پر منطبق ہوتی ہے ، اور جب ہم اس حدیث کے سیاق اور اس کے سبب ورود کو دیکھیں تو یہی واضح ہوتا ہے ۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے تو ایک جگہ پر کچھ لوگوں کی بھیڑ اور ایک شخص پر سایہ کیا ہوا دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہنے لگے یہ کیا ہے ؟

تو لوگوں نے جواب دیا روزہ دار ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا :

سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1946) صحیح مسلم حدیث نمبر (1115)

سندھی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ (سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں) یعنی سفر میں روزہ رکھنا اطاعت اور عبادت میں سے نہیں ۔ اھ

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس کا معنی یہ ہے کہ : جب تم پر روزہ مشقت بنے اور تم ضرر کا خدشہ محسوس کرو تو روزہ رکھنا نیکی نہیں ۔

اور حدیث کا سیاق بھی اسی چیز کا متقاضی ہے ۔ ۔ ۔ لھذا یہ حدیث اس شخص کے لیے ہوگی جو روزے کی وجہ سے ضرر اور تکلیف محسوس کرے ۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی معنی سمجھا ہے ، اسی لیے انہوں نے یہ کہتے ہوئے باب باندھا ہے :

باب ہے اس سایہ کیے ہوئے شخص کے بارہ میں جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اس باب سے یہ اشارہ کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ، اس شخص کو مشقت پہنچنے کی وجہ سے فرمایا ۔

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی تھذیب السنن میں کہتے ہیں :

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول :

(سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں) یہ ایک معین شخص کے بارہ میں کہا گیا ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا کہ اس پر مشقت کی وجہ سے سایہ کیا گیا ہے تو اس وقت یہ فرمایا کہ انسان کو سفر میں اتنی مشقت نہیں اٹھانی چاہیے کہ اس حد تک پہنچ جائے کوئی نیکی نہیں ، حالانکہ اللہ تعالی نے اسے روزہ چھوڑنے کی رخصت دے رکھی ہے ۔ اھ

سوم :

اس حدیث کو عموم پر محمول کرنا ممکن نہیں ، کہ کسی بھی سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے ۔

اور اسی لیے امام خطابی رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہے :

یہ سب صرف سبب کی وجہ سے کہا گیا ہے جو صرف اس شخص کے بارہ میں ہے جس کی حالت بھی اس شخص کی طرح ہوجائے جس کے بارہ میں یہ کہا گیا کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں
۔

یعنی جب مسافر کو روزہ اس حالت تک اذیت دے تو روزہ رکھنا نیکی نہیں ، جس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر میں روزہ رکھا تھا ۔ اھ عون المعبود ۔

واللہ اعلم.